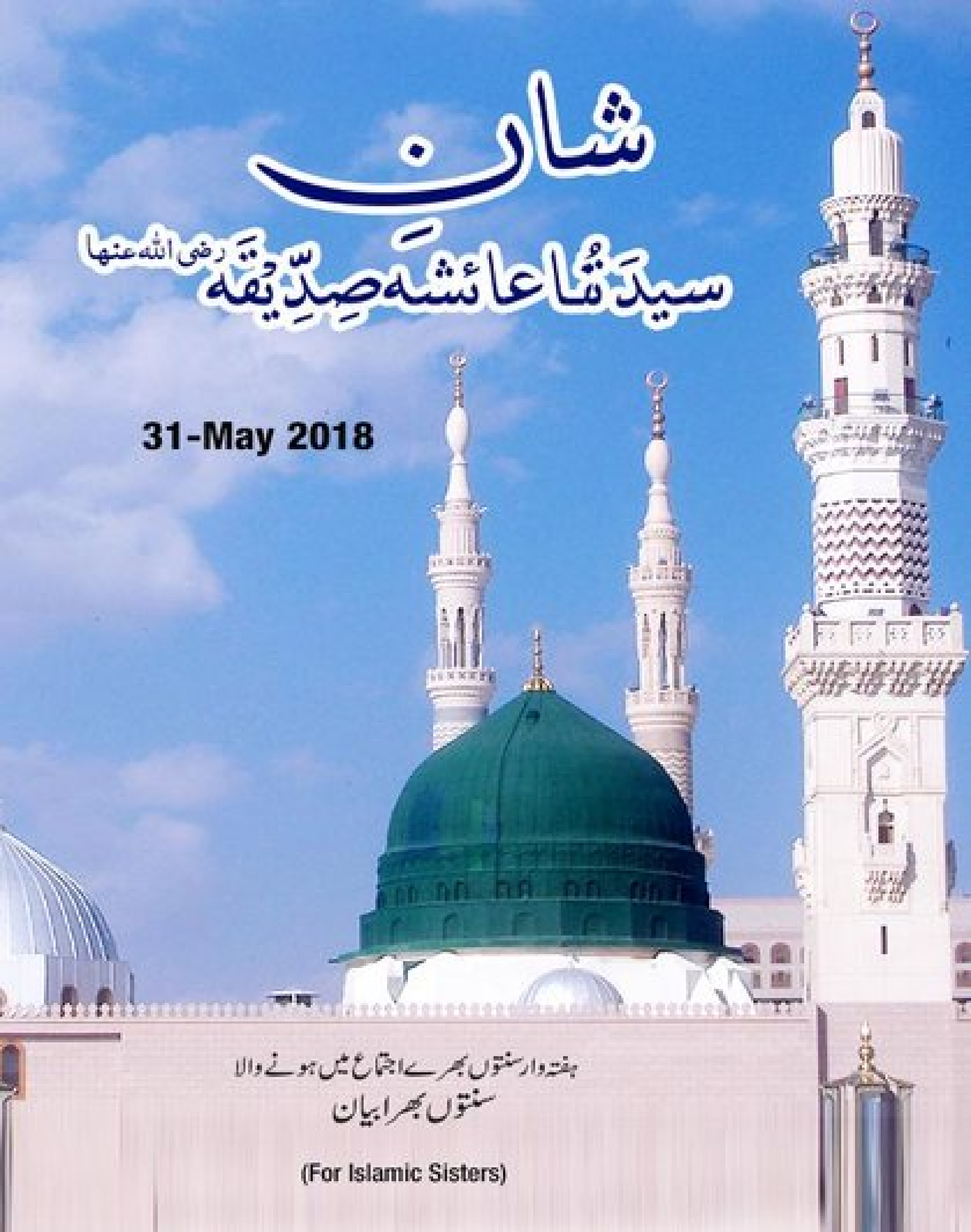

شانِ سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

31-May 2018

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Sisters)

ہر مُبلغہ بیان کرنے سے پہلے کم از کم تین بار پڑھ لے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَ اَصْحٰبِکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَ اَصْحٰبِکَ یَا نُوْرَ اللّٰہ

دُرُود شریف کی فضیلت

اُمُّ الْمُؤمنین حضرت سَیِّدَتُنا عائشہ صدّیقہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا سے روایت ہے کہ نبیِّ رَحمت، شفیعِ اُمَّت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ شفاعت نشان ہے:"مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ کَانَتْ شَفَاعَۃٌ لَّہٗ عِنْدِیْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ۔یعنی جو شخص جُمُعہ کے دن مجھ پر دُرُود شریف پڑھے گا تو بروزِ قیامت اس کی شفاعت میرے ذِمَّۂ کرم پر ہو گی۔(کنز العمال، کتاب الاذکار، قسم الأقوال، الباب السادس فی الصلاۃ...الخ، الجزء الاول، ۲۵۵/۱، حدیث:۲۲۳۶)

اُن پر دُرود جن کو کَسِ بے کَساں کہیں اُن پر سَلام جن کو خَبَر بے خَبَر کی ہے

(حدائقِ بخشش، ص۲۰۹)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھی میٹھی اسلامی بہنو! حُصولِ ثواب کی خاطر بیان سُننے سے پہلے اَچّھی اَچّھی نیّتیں کر لیتی ہیں۔ فرمانِ مُصطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ "نِیَّۃُ الْمُؤمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ" مُسلمان کی نِیَّت اُس

کے عمل سے بہتر ہے۔[1]

دو مَدَنی پھول:(۱)بِغیر اَچھّی نِیّت کے کسی بھی عملِ خَیر کا ثواب نہیں مِلتا۔

(۲)جتنی اَچھّی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں

موقع کی مناسبت اور نوعیت کے اعتبار سے نیتوں میں کمی، بیشی و تبدیلی کی جاسکتی ہے۔

نگاہیں نیچی کئے خُوب کان لگا کر بَیان سُنُوں گی۔ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلْمِ دِیْن کی تَعْظِیم کی خاطِر جہاں تک ہو سکا دوزانو بیٹھوں گی۔ ضَرورَتاً سِمَٹ سَرَک کر دوسری اسلامی بہنوں کے لئے جگہ کُشادہ کروں گی۔ دھکّا وغیرہ لگا تو صبر کروں گی، گُھورنے، جِھڑکنے اور اُلجھنے سے بچوں گی۔ صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب، اُذْکُرُوااللّٰہَ، تُوبُوْا اِلَی اللّٰہِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والی کی دل جُوئی کے لئے پست آواز سے جواب دوں گی۔ اجتماع کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلَام و مُصَافَحَہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گی۔ دورانِ بیان موبائل کے غیر ضروری استعمال سے بچوں گی، نہ بیان ریکارڈ کروں گی نہ ہی اور کسی قسم کی آواز کہ اِس کی اجازت نہیں، جو کچھ سنوں گی، اسے سن اور سمجھ کر اس پہ عمل کرنے اور اسے بعد میں دوسروں تک پہنچا کر نیکی کی دعوت عام کرنے کی سعادت حاصل کروں گی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھی میٹھی اسلامی بہنو! ماہِ رَمَضانُ الْمبارَک جاری و ساری ہے۔اِس ماہِ مبارک کی سَترہ(17) تاریخ کواُمُّ المؤمنین، زَوجَۂ رسولِ کریم، مَحبوبۂ محبوبِ خدا حضرت سَیِّدہ عائشہ صِدِّیقہ، عالِمہ، مُفْتِیہ، مُفَسِّرہ، مُحَدِّثہ، فَقِیْہہ، عابِدہ، زاہِدہ، طَیِّبہ، طاہِرہ، عَفِیْفہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا کا یومِ وِصال ہے۔ آیئے! اِسی مُناسَبَت سے آج ہم آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا کی شان و عظمت، اَوصاف و کمالات اور

---

1 ۔۔۔معجم کبیر، ۱۸۵/۶، حدیث: ۵۹۴۲

سِیرتِ طَیِّبہ کے چند روشن پہلوؤں کے بارے میں سُننے کی سعادت حاصل کریں۔پہلے آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا کا مُختَصر تعارُف سُنئے ،چنانچہ

تَعارُفِ اُمُّ المؤمنین سیِّدَتُنا عائشہ صِدّیقہ

حضرت سَیِّدَتُنا عائشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا اُمُّ الْمُؤمِنین ہیں، آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا کانامِ نامی اِسمِ گرامی عائشہ، کُنْیَت اُمِّ عبدُاللہ، والِدہ کانام **"اُمِّ رُومان"** اور والد امیرُالمؤمنین حضرت سَیِّدُنا ابوبکر صِدّیق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ ہیں۔(مدارج النبوت،قسم پنجم،باب دوم،ذکرازواج...الخ،۲/۴۶۸ملخصاً)۔ 17 رَمضانُ المبارَک 57 یا 58 ھِجری میں مدینۂ منوّرہ میں آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا کا وِصالِ ہوا۔ حضرت سیِّدُنا ابوہُریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا کی نمازِ جنازہ پڑھائی اور آپ کی وصِیّت کے مُطابِق رات میں لوگوں نے آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا کو جنّتُ البَقِیع میں دوسری اَزواجِ مُطَہَّرات رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُنَّ کے پہلو میں دفن کیا۔(شرح الزرقانی،الفصل الثالث فی ذکرازواجہ الطاھرات... الخ، عائشہ ام المؤمنین، ۴/۳۹۲)

اُس مبارک ماں پہ صدقہ کیوں نہ ہو سب اَہلِ دِین جو ہو اُمُّ الْمُؤمنین بِنْتِ اَمیرُ الْمُؤمنین
کیا مبارک نام ہے کیسا پیارا ہے لقب عائشہ محبوبۂ محبوبِ رَبِّ العالَمِین

(رسائل نعیمیہ، دیوان سالک، ص ۳۱)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھی میٹھی اسلامی بہنو! بلا شبہ تمام اُمَّہاتُ المُؤمنین رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُنَّ اَجْمَعِین مقام ومَرتبے اور دیگر خُصوصیات میں دیگر عورتوں سے لائق وفائق ہیں، سب کی سب اعلیٰ دَرَجے کی وَلیّات ہیں، نہایت

عُمدہ صِفات سے آراستہ، عِلْم و عمل کی حقیقی آئینہ دار اور اُمّت کی مائیں ہیں، مگر اِن مبارک ہستیوں میں اُمُّ الْمُؤمنین حضرت سَیِّدَتُنا عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تعَالٰی عَنْھَا کی ذاتِ مُقدَّسہ کی حَیْثِیَّت ایک روشن سورج کی طرح ہے۔ نگاہِ مُصطَفٰے کی بدولت آپ رَضِیَ اللّٰہُ تعَالٰی عَنْھَا زمانے کی عالِمہ، مُفْتِیہ، مُحَدِّثہ اور مُفَسِّرہ کہلائیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ آپ وہ خوش قسمت خاتون ہیں جنہیں نبیِّ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے وِصالِ ظاہری کے وَقْت بھی آپ صَلَّی اللّٰہُ تعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی صحبتِ بابَرَکت سے فَیضیاب ہونے کا شَرَف حاصِل ہوا، چنانچہ

خُصُوصی رَفاقت و قُربَتِ مُصطَفٰے

اُمُّ الْمُؤمنین حضرت سَیِّدَتُنا عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تعَالٰی عَنْھا (نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ تعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے اَیَّامِ دُنیا کے آخری لمحات کی کَیفیّات بیان کرتے ہوئے) فرماتی ہیں: (جب مزاجِ رسول شِدَّتِ مَرَض کی وجہ سے تکلیف محسوس کر رہا تھا اُس وَقْت) میرے پاس میرے بھائی حضرت عبدُالرَّحمن رَضِیَ اللّٰہُ تعَالٰی عَنْہُ آئے، اُن کے ہاتھ میں مِسواک تھی۔ میرے سرتاج، صاحبِ مِعراج صَلَّی اللّٰہُ تعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم اُن کی طرف دیکھنے لگے۔ میں جانتی تھی کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ تعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم مِسواک پسند فرماتے ہیں۔ میں نے عَرْض کی: کیا آپ کے لئے مِسواک لے لوں؟ آپ صَلَّی اللّٰہُ تعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے سر مُبارک سے ہاں کا اِشارہ فرمایا تو میں نے حضرت عبدُالرَّحمٰن رَضِیَ اللّٰہُ تعَالٰی عَنْہُ سے مِسواک لے لی، وہ آپ صَلَّی اللّٰہُ تعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کو سخت محسوس ہوئی۔ میں نے عَرْض کی: کیا میں اِسے نرم کردوں؟ آپ صَلَّی اللّٰہُ تعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے سر کے اِشارے سے فرمایا: ہاں۔ میں نے مسواک (چبا کر) نرم کی۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ تعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے سامنے پانی (Water) کا ایک پیالہ تھا، آپ صَلَّی اللّٰہُ تعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم اِس میں دستِ اَقدس داخل کرتے اور اپنے چہرۂ

اَنوَر پر مَس کرتے اور فرماتے: لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ، اِنَّ لِلْمَوْتِ سَکَرَاتٍ یعنی اللہ پاک کے علاوہ کوئی معبود نہیں، بے شک مَوت کے لیے سختیاں ہیں۔ پھر اپنا دستِ اَقدس بلند کرکے عَرض کرنے لگے: فِی الرَّفِیْقِ الْاَعْلٰی یعنی اُوپر والے ساتھیوں میں۔ یہاں تک کہ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کاوِصال ہو گیا۔ (بخاری، کتاب المغازی، باب مرض النبی ووفاته، ۳/۱۵۷، حدیث: ۴۴۴۹ ملتقطا)

جن کا پہلو ہو نبی کی آخری آرام گاہ | جن کے حُجرے میں قیامت تک نبی ہوں جاگُزیں
آستاں اُن کا فِرِشتوں کی زِیارت گاہ ہے | کیونکہ اُس میں جَلْوَہ فرما ہیں اِمامُ الْمُرْسَلِیْن

(رسائل نعیمیہ، دیوان سالک، ص۳۱)

سُبْحٰنَ اللہ عَزَّوَجَلَّ! سُنا آپ نے! حضرت سَیِّدَتنا عائشہ صدیقہ، طَیِّبَہ، طاہِرہ، عَفِیْفَہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا کا مقام بارگاہِ رسالتِ مآب میں کس قدر بلند و بالا ہے، جنہیں نبیِّ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی نہ صرف ظاہِری حیات میں خاص قُرب نصیب ہوا، بلکہ وِصالِ ظاہری کے وَقْت بھی خُصوصی قُربت و رَفاقت پانے کا مُنْفَرِد اِعزاز (Honour) بھی آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا ہی کے حِصّے میں آیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مَحبوبۂ محبوبِ خدا حضرت سیِّدَتُنا عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا نے ساری زندگی اِس اِحسان وشُکر کو یاد رکھا اور تحدیثِ نعمت کے لئے اپنی اِس عزّت وعظمت کو بَیان بھی فرمایا، چُنانچہ

دس (10) فضیلتیں

آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا فرماتی ہیں: مجھے نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اَزواجِ مُطَہَّرات رِضْوَانُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِنَّ اَجْمَعِیْن پر 10 فضیلتیں عطا کی گئی ہیں: عَرض کی گئی، یا اُمَّ الْمُؤمنین! وہ دس (10) فضیلتیں کون کون سی ہیں؟ اِرشاد فرمایا:

(1) نبیّ پاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے میرے عِلاوہ کبھی کسی کنواری عَورت سے نِکاح نہیں فرمایا۔(2)میرے عِلاوہ اَزواجِ مُطَھَّرات رِضْوَانُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْھِنَّ اَجْمَعِیْن میں سے کوئی بھی اَیسی نہیں جس کے ماں باپ دونوں مُہاجِر (ہجرت کرنے والے) ہوں۔(3)اللہ پاک نے میری پاک دامَنی کابَیان آسمان سے (قُرآن میں)نازِل فرمایا۔(4)(نِکاح سے پہلے)حضرت سَیِّدُنا جِبرِیل عَلَیْہِ السَّلَام ایک رَیشمی کپڑے میں میری صورت لاکر بارگاہِ رِسالت میں حاضر ہوئے اور عَرض کی:اِن سے نکاح کرلیجئے کیونکہ یہ آپ کی زَوجہ ہیں۔(5)میں اور نبیِّ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ ایک ہی برتن سے غُسل کیا کرتے تھے،یہ شَرف میرے علاوہ اَزواجِ مُطَھَّرات رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُنَّ میں سے کسی کو بھی نَصِیب نہیں ہوا۔(6)حُضورِ اَقدَس صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نمازِ تَہَجُّد پڑھتے تھے اور میں آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے آگے سوئی رہتی تھی،اُمّہاتُ الْمُؤمنین رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُنَّ اجمعین میں سے کوئی بھی حُضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی اِس کریمانہ مَحَبَّت سے سَرفراز نہیں ہوئی۔(7)رسولِ پاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ پر نُزولِ وَحی کے وَقت نبیِّ پاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ میرے پاس تشریف فرما ہوتے،میرے عِلاوہ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی اَزواج میں سے کسی دوسری زوجۂ مُحتَرَمہ کے پاس آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ پر وَحی کا نُزول نہیں ہوا۔(8)...نبیِّ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا سَرِ اَنور میرے سینے اور حلق کے درمیان تھااور اِسی حالت میں آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا وِصال ہوا۔

(9)حُضورِ انور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے میری باری کے دِن وصال فرمایا۔(10)نبیِّ پاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی قَبرِ اَنور میرے گھر میں بنائی گئی۔(سیرتِ مصطفٰے،۶۵۹-۶۶۰)

مَدح کرتا ہے تیری عِصمت کی قُرآنِ مُبِین　　دی گواہی آپ کی عِفَّت کی سُورۂ نُور نے

اور سلامِ خادِمانہ بھی کریں رُوحُ الْاَمِیں　　اُن کے بستر میں وحی آئے رَسُوْلُ اللہ پر

(رسائل نعیمیہ، دیوان سالک، ص ۳۱)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھی میٹھی اسلامی بہنو! قربان جائیے! محبوبۂ محبوبِ خدا، حضرت سیِّدَتُنا عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا کی شان و عظمت پر! یقیناً یہ شَرَف بھی آپ کے لئے کسی تمغے سے کم نہ تھا کہ آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا کو تمام اَوَّلِین و آخرین میں سب سے افضل و اعلیٰ ذات یعنی تمام نبیوں کے سردار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زَوْجِیَّت اور قِیامت تک کے لئے آنے والے مومنوں کی ماں ہونے کے مُقَدَّس شَرَف سے سَرفراز ہونے کی سعادت ملی، ربِّ کریم نے آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا پر نبیِّ پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی دیگر اَزْواجِ مُطَھَّرات سے زیادہ اِنعام و اِکرام کی بارشیں فرمائیں۔ آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا کی شان و عظمت کا سَمُنْدَر اتنا گہرا ہے جس کی گہرائی میں اُترنے والے کو ہمیشہ نایاب و نادر موتی (Pearls) ہی ملا کرتے ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ رسولِ پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اپنی زبانِ حقِّ ترجمان سے آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا کے فضائل و مناقب کو بڑے ہی شاندار انداز میں بیان فرمایا ہے۔ آیئے! سیدہ عائشہ صِدِّیقہ، طَیِّبہ، طاہِرہ، عَفِیفہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا کی شان و عظمت پر مشتمل 4 اَحادیثِ مبارکہ سُنئے اور جُھومئے، چنانچہ

شانِ عائشہ بزبانِ حبیبِ کبریا

(1) نبیِّ رَحمت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُمُّ المؤمنین حضرت سیِّدَتُنا عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا کے بارے میں صحابۂ کِرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان سے اِرشاد فرمایا: تم اپنا دو تہائی دین اِس حُمَیْرا (یعنی حضرت عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا) سے حاصِل کرلو۔ (تفسیر کبیر، پ۳۰، القدر، تحت الآیۃ:۳، ۱۱/۲۳۲)

(2) حُضورِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے سَیِّدہ فاطِمہ زَہرا رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا سے فرمایا: اے فاطِمہ! کیا تم اُس سے مَحَبَّت نہیں کروگی جس سے میں مَحَبَّت کرتا ہوں؟ سَیِّدہ فاطِمہ زہرا رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا نے عَرض کی: کیوں نہیں۔ اِس پر حُضورِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: عائشہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا) سے مَحَبَّت رکھو۔ (مسلم، کتاب فضائل الصحابة، باب فی فضل عائشة، ص ۱۰۱۷، حدیث: ۲۴۴۲ ملتقطاً)

(3) نبیِّ پاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اپنی لاڈلی شہزادی حضرت سَیِّدہ فاطِمہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا کو مُخاطب کرکے اِرشاد فرمایا: ربِّ کعبہ کی قسم! تمہارے والد کو عائشہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا) بہت زیادہ محبوب ہیں۔ (ابوداود، کتاب الادب، باب فی الانتصار، ۴/۳۵۹، حدیث: ۴۸۹۸)

(4) رسولِ پاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: عائشہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا کی فضیلت عورتوں پر ایسی ہے جیسے ثَرِید کی فضیلت تمام کھانوں پر ہے۔ (بخاری، کتاب احادیث الانبیاء، بَاب قَوْلِهٖ تَعَالٰی: اِذْ قَالَتِ الْمَلَائِکَۃُ... الخ، ۲/۴۵۴، حدیث: ۳۴۳۳)

حکیمُ الاُمَّت حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: ثَرِید یعنی روٹی شوربا بوٹیاں ایک جان کی ہوئی بہترین غذا ہے، ساری غذاؤں سے افضل (ہے) کہ وہ زُود ہضم (جلد ہضم ہونے والی)، نہایت ہی مُقَوِّی (مُ۔ قَوْ۔ وِی یعنی طاقت دینے والی)، بَہُت مزے دار، چبانے سے بے نیاز بہُت صِفات کی جامع غذا ہے، ایسے ہی حضرت عائشہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا) صورت، سیرت، عِلْم، عَمَل، فَصاحت، فَطانت، ذَکاوت، عَقْل، حُضور (صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ) کی مَحبوبِیَّت وغیرہ ہزارہا صِفات کی جامِع ہیں۔ آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا بہُت احادیث کی جامع، علومِ قرآنیہ کی ماہر بی بی ہیں۔ (مرآۃ المناجیح، ۸/۵۰۱)

مفتی صاحِب ایک دوسری حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: جناب حضرت سیِّدَتُنا عائشہ صِدِّیقہ

رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہا کے فضائل ریت کے ذرّوں، آسمان کے تاروں(Stars) کی طرح بے شمار ہیں، آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہا ربِّ کریم کا تُحفہ ہیں جو حُضُورِ انور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو عطا ہوئیں۔ آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہا کی عِصمَت وعِفَّت کی گواہی خود ربِّ کریم نے قرآنِ مجید میں سُورۂ نُور میں دی حالانکہ جنابِ مریم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہا اور یوسف عَلَیۡہِ السَّلَام کی عِصمَت کی گواہی بچے سے دلوائی گئی۔ اُمّت کو تَیَمُّم (تَ۔یَم۔مُم) کی آسانی آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہا کے صدقہ سے ملی، حُضُور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا وِصال آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہا کے سینہ پر ہوا۔ حُضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی آخری آرام گاہ آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہا کا حُجرہ ہے، آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہا کا لُعاب حُضُور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے لُعاب کے ساتھ وِصال کے وَقت جمع ہوا، آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہا کے بِستَر میں وَحی آتی تھی، آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہا خود صِدّیقہ ہیں اور صِدّیق کی بیٹی ہیں۔ (مرآۃ المناجیح،۸ / ۵۰۲)

آپ کے دَولت کدہ میں دَولتِ دارَین ہے ‏‏‏ اُس زمیں پر پھر نہ کیوں قُرباں ہو عَرشِ بَریں
آپ صِدّیقہ پدر صِدّیق اور شوہر نبی ‏‏‏ میکہ و سُسرال اعلٰی آپ خود ہیں بہتریں

(رسائل نعیمیہ، دیوان سالک، ص ۳۱)

صَلُّوا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھی میٹھی اسلامی بہنو! بِلا شبہ نبیِّ اکرم صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو ربِّ کریم نے بے شمار اِختیارات عطا فرما کر آپ صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو مالِک و مُختار بنایا ہے۔ آپ صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ چاہتے تو اِنتہائی شاہانہ زِندگی گزار سکتے تھے اور اپنی اَزواجِ مُطَھَّرات رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنۡھُنَّ اَجۡمَعِیۡن کو دنیا کی تمام راحتیں اور آسائشیں فراہم کر سکتے تھے، لیکن آپ صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ساری زِندگی سادگی، فَقۡر اور تَوَکُّل و قَناعت کو اپنائے رکھا، تو یہ کیسے ممکن ہے کہ پھر آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی

صُحبتِ بابَرَکت سے فَیضیاب ہونے والوں اور والیوں میں اِن خوبیوں کا فَیضان جاری نہ ہو، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّ وَجَلَّ اَزواجِ مُطَھَّرات رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنھُنَّ بالخُصوص اُمُّ الْمُؤمنین حضرت سَیِّدَتُنا عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھا کا شمار بھی اُن شَخْصِیَّات میں ہوتا ہے جنہیں ربِّ کریم نے اپنے مَدَنی حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے صَدقے میں تَوَکُّل و قَناعت کی نعمت سے سَرفراز فرمایا تھا۔ آیئے! آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھا کے تَوَکُّل و قَناعت کی ایک بہترین جھلک مُلاحَظہ فرمایئے، چنانچہ

سَیِّدَتُنا عائشہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھا کا مقامِ تَوَکُّل

اُمُّ الْمُؤمنین حضرت سَیِّدَتُنا عائشہ صِدِّیْقَہ رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْھَا نے بارگاہِ رسالت میں عَرض کی: یارَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ! میرے لئے دعا فرمایئے کہ اللہ پاک جنّت میں مجھے آپ کی اَزواجِ مُطَھَّرات میں سے رکھے۔ نبیِّ کریم صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اِرْشاد فرمایا: "اگر تم اِس رُتبے کی تمنّا رکھتی ہو تو تمہیں چاہئے کہ کل کے لئے کھانا بچا کر نہ رکھو اور جب تک کسی کپڑے (Cloth) میں پیوند لگ سکتا ہے تب تک اُسے بیکار نہ سمجھو۔ اُمُّ المؤمنین حضرت سَیِّدَتُنا عائشہ صِدِّیْقَہ رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْھَا فَقْر کو مالداری پر ترجیح دینے کی اِس نصیحت پر اِتنی عمل پیرا رہیں کہ (زندگی بھر) کبھی آج کا کھانا کل کے لئے بچا کر نہ رکھا۔ (مدارج النبوت، قسم پنجم، باب دوم، ذکر ازواج مطہرات...الخ، ۲/۴۷۲-۴۷۳)

کیوں نہ ہو رُتبہ تمہارا اَہلِ اِیماں میں بڑا سب تو ہیں مومن مگر ہیں آپ اُمُّ الْمُؤمنین

(رسائل نعیمیہ، دیوان سالک، ص ۳۱)

میٹھی میٹھی اسلامی بہنو! سُنا آپ نے! ہماری پیاری امّی جان حضرت سَیِّدہ عائشہ صِدِّیْقَہ، طَیِّبَہ، طاہِرہ، عَفِیْفَہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھا اِطاعتِ رسول، فَقْر و فاقہ، زُہد و قَناعت اور تَوَکُّل کے کس قدر بُلند

دَرَجے پر فائز تھیں۔ بِلاشُبہ یہ سب صحبتِ مُصْطَفٰے اور تعلیماتِ مُصْطَفٰے کی ہی بَرَکتیں تھیں کہ آپ سَرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی اِس عمدہ نصیحت پر دل وجان سے عمل پیرا رہیں اور کبھی آج کا کھانا اَگلے دن کے لئے بچا کر نہ رکھا۔ آج ہم بھی مَحَبَّتِ رسول کا دعویٰ تو کرتی ہیں مگر ہم لوگوں کا خدا پاک کی ذات پر توکل کمزور پڑتا جارہا ہے۔ شاید یہی وجہ ہے کہ آج ہمارے معاشرے میں ہر طرف مہنگائی کا طوفان بَرپا ہے، دودھ اور کھانے پینے کی دیگر چیزوں میں ملاوٹ عام ہے، رمضان وغیر رمضان میں چیزوں کی قیمتیں بڑھا کر لُوٹ مار کا بازار گرم کرکے مسلمانوں کو نقصان پہنچانے کا سلسلہ جاری ہے، راہِ خدا میں خرچ کرنے کے مُعاملے میں سُستی کا مظاہرہ کیا جارہا ہے، ذَخیرہ اَندوزی اپنے عروج پر ہے، سُود، رِشوت، خراب مال اور جعلی نوٹوں (Fake Currency) کا لین دین زور وشور سے جاری ہے۔

الغرض آج ہمارا معاشرہ تیزی کے ساتھ گناہوں کی دلدل میں گرتا چلا جارہا ہے۔ لٰہذا عافیت اِسی میں ہے کہ ہم ہر نیک و جائز کام میں اللہ پاک کی ذات پر بھروسا کرنے کی عادت بنائیں۔ یاد رکھئے! اللہ پاک کی ذات پر تَوَکُّل یعنی بھروسا کرنے کو اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے فَرضِ عَیْن قرار دیا ہے، چنانچہ اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنَّت مولانا شاہ امام اَحمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: اللہ کریم پر توکُّل (بھروسا) کرنا فَرضِ عَیْن ہے۔ (فضائلِ دعا، ص۲۸۷) اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّ وَجَلَّ! تَوَکُّل اِیمان کی رُوح ہے۔ توکُّل بندے کو اللہ پاک کے قریب کردیتا ہے۔ تَوَکُّل مشکلات اور پریشانیوں میں بندے کو اِسْتِقامت کے ساتھ اُن کے مُقابلے کی قُوَّت (Power) فراہم کرتا ہے۔ تَوَکُّل مُصیبتوں میں اِنسان کی اُمیدیں جگانے کا باعث بنتا ہے۔ آیئے! اب تَوَکُّل کا مفہوم بھی سُن لیجئے کہ تَوَکُّل سے مراد کیا ہے، چنانچہ

تَوَکُّل کا معنیٰ ومفہوم

تفسیر "صِراطُ الجِنان" جلد 3 صَفْحہ نمبر 520 پر ہے: حضرت سَیِّدُنا امام فَخْرُ الدِّین رازی رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: توَکُّل یہ ہے کہ انسان ظاہری اَسباب کو اِختیار کرے لیکن دل سے اِن اَسباب پر بھروسا نہ کرے بلکہ اللہ پاک کی مدد اُس کی تائید اور اُس کی حمایت پر بھروسا کرے۔(تفسیر کبیر، پ۴،اٰل عمران، تحت الآیۃ: ۱۵۹،۳ / ۴۱۰) اِس بات کی تائید اِس حدیثِ پاک سے بھی ہوتی ہے کہ حضرت سَیِّدنا انس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں: "ایک شخص نے عرض کی: یارَسُولَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! میں (اپنی) اُونٹنی کو باندھ کر توَکُّل کروں یا اُسے کھلا چھوڑ کر توَکُّل کروں؟ اِرْشاد فرمایا: اُسے باندھو اور توَکُّل کرو۔(ترمذی، کتاب صفۃ القیامۃ، ۶۰-باب، ۲۳۲/۴، حدیث: ۲۵۲۵) اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنّت مولانا شاہ امام احمد رضا خان رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: توَکُّل تَرکِ اَسباب کا نام نہیں بلکہ اَسباب پر اِعتماد کا تَرک (اِعتماد نہ کرنا) توکُّل ہے۔(فتاویٰ رضویہ، ۲۴ / ۳۷۹ ملخصًا) یعنی اَسباب کو چھوڑ دینا توَکُّل نہیں بلکہ اَسباب پر اِعتماد نہ کرنے اور ربِّ کریم کی ذات پر اِعتماد کرنے کا نام توَکُّل ہے۔ توَکُّل کی ترغیب دلاتے ہوئے نبیِّ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اگر تم اللہ پاک پر اس طرح بھروسا کرو جیسا اس پر بھروسا کرنے کا حق ہے، تو وہ تمہیں اس طرح رزق عطا فرمائے گا جیسے پرندے کو عطا فرماتا ہے کہ وہ صبح کے وقت خالی پیٹ نکلتا اور شام کو سیر ہو کر لوٹتا ہے۔(ترمذی، کتاب الزھد، باب فی التوکل علی اللہ، ۴/ ۱۵۴، حدیث: ۲۳۵۱)

اللہ کریم ہمیں جیسا توَکُّل کرنے کا حق ہے ویسا توَکُّل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھی میٹھی اسلامی بہنو! اُمُّ المُؤمنین سَیِّدہ عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا کی سیرت کا ایک

روشن باب یہ بھی ہے کہ آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا جس طرح فرض روزوں کی پابند تھیں اِسی طرح آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا نفلی روزے بھی کثرت سے رکھا کرتی تھیں، گرمی چاہے کتنی ہی شدید ہوتی مگر آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا گرمی کی پرواکئے بغیر رضائے الٰہی پانے کے لئے اِنتہائی گرم موسم میں بھی نہ صِرف روزہ رکھ لیتیں بلکہ اِستقامت کے ساتھ اُسے پورا بھی فرماتی تھیں۔ آیئے! بطورِ ترغیب ایک واقعہ سُنئے اور نفل روزے رکھنے کی نِیَّت کیجئے، چنانچہ

گرمی کی شِدّت میں بھی روزہ

حضرت سیِّدُنا عبدُالرَّحمٰن بن ابو بَکر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُما عَرَفہ (9 ذُوالْحِجَّۃِ الْحَرام) کے دن حضرت سیِّدَتُنا عائشہ صِدِّیقہ، عابِدہ، زاہِدہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا کے پاس تشریف لائے تو آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا روزے سے تھیں اور (گرمی کی شدّت کے باعث) آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا پر پانی کا چِھڑکاؤ کیا جارہا تھا۔ حضرت سیِّدُنا عبدُالرَّحمن رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا سے عَرض کی: اِفطار کرلیجئے۔ آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا نے فرمایا: کیا میں اِفطار کرلوں؟ حالانکہ میں نے رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو یہ فرماتے سُنا ہے کہ "بے شک عَرَفہ کے دِن کا روزہ ایک سال پہلے کے گُناہوں کا کفارہ ہے۔" (مسند احمد، مسند عائشہ رضی اللہ عنہا، ۹/۴۴۸، حدیث: ۲۵۰۲۴)

ناز برداری تمہاری کیوں نہ فرماوے خدا　　نازنینِ حق نبی ہیں تم نبی کی نازنین

(رسائل نعیمیہ، دیوان سالک، ص۵۱)

سُبْحٰنَ اللہ عَزَّوَجَلَّ! اُمُّ الْمُؤمنین سیِّدہ عائشہ صِدِّیقہ، عابِدہ، زاہِدہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا کے نفل روزوں کا مَدَنی جذبہ اور آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا کی اِستقامت مرحبا! شدید گرمیوں کا موسم ہے، اور گرمی کی

حرارت کے سبب آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا پر پانی کا چھڑکاؤ کیا جارہا ہے مگر قربان جایئے! اِس کے باوُجود آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا نے روزے کو پورا فرمایا۔ اے! کاش! نفل روزوں کا یہ مَدَنی جذبہ ہمیں بھی نصیب ہوجائے اور ہم بھی سردی و گرمی کی پروا کئے بغیر رِضائے الٰہی کے لئے نفل روزے رکھیں ۔ اٰمِیۡن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیۡن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

8 مَدَنی کاموں میں سے ایک مَدَنی کام "مدرسۃ المدینہ بالغات"

میٹھی میٹھی اسلامی بہنو! اگر ہم بھی نفلی روزوں کا جذبہ بڑھانا اور اِس پر اِستقامت پانا چاہتی ہیں تو ہمیں چاہئے کہ ہم عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے ہر دم وابستہ ہوکر اپنی مصروفیات میں سے کچھ نہ کچھ وَقت(Time) ذیلی حلقے کے 8 مدنی کاموں کے لئے بھی نکالیں۔ ذیلی حلقے کے 8 مَدَنی کاموں میں سے روزانہ کا ایک مَدَنی کام **"مَدْرَسۃُ المدینہ بالغات"** میں پڑھنا یاپڑھانا بھی ہے۔ فی ذَیلی حلقہ کم از کم ایک مدرسۃ المدینہ (بالِغات) کا اہتمام کیجئے، مدرسۃُ المدینہ میں پڑھنے والیوں کا ہَدَف کم از کم 12 اسلامی بہنیں ہیں، (دورانیہ زیادہ سے زیادہ 1 گھنٹہ 12 مِنَٹ) صبح 8:00 تا اذانِ عصر تک کسی بھی وقت (باپردہ جگہ میں) ترکیب کی جاسکتی ہے، دُرُست قرآنِ پاک پڑھنا سکھانے کے ساتھ ساتھ غُسل، وُضُو، نماز، سُنّتیں، دُعائیں نیز عورتوں کے شرعی مسائل وغیرہ زبانی نہیں بلکہ مکتبۃ المدینہ سے شائع کردہ کتاب "اسلامی بہنوں کی نماز" سے دیکھ دیکھ کر سکھایئے، مدرسۃ المدینہ (بالغات) "مدنی پھولوں" کے مطابق لگایئے، اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مَدْرَسۃُ المدینہ بالغات کی بہت برکتیں ہیں مَدْرَسۃُ المدینہ بالغات کی بَرَکت سے دُرُست قرآنِ کریم پڑھنا نصیب ہوتا ہے، ❁ مَدْرَسۃُ المدینہ

بالغات نماز، وُضو اور غُسل وغیرہ ضروری اَحکام سیکھنے کا بہترین ذَرِیعہ ہے، ❁ مَدْرَسَۃُ المدینہ بالغات میں حاضِری کی بَرَکت سے اچھی صُحبت مُیسّر آتی ہے، ❁ مَدْرَسَۃُ المدینہ بالغات کی بَرَکت سے قرآنِ کریم پڑھنے سُننے کی سعادت ملتی ہے، ❁ مَدْرَسَۃُ المدینہ بالغات کی بَرَکت سے عِلْمِ دِین کی دَولت نصیب ہوتی ہے، ❁ مَدْرَسَۃُ المدینہ بالغات کی بَرَکت سے مَدَنی اِنعامات پر عمل کا جذبہ مِلتا ہے، ❁ مَدْرَسَۃُ المدینہ بالغات کی بَرَکت سے اچھے اَخلاق اپنانے کا موقع مِلتا ہے، آیئے! مَدْرَسَۃُ المدینہ بالغات میں پڑھنے کی بَرَکت پر مُشْتَمِل ایک مَدَنی بہار سُنئے اور جُھومئے، چُنانچہ

گناہوں بھری زندگی سے نجات

بابُ المدینہ (کراچی) میمن سوسائٹی میں رہائش پذیر ایک اسلامی بہن دعوتِ اسلامی کے سنّتوں بھرے مدنی ماحول میں آنے سے قبل ان کے شب و روز اللہ کریم کی نافرمانی میں بسر ہو رہے تھے، ناچ گانوں کا جنون کی حد تک شوق تھا، ان ہی بے ہودگیوں میں ان کی زندگی کا ایک حصہ ضائع ہو چکا تھا، ایک دن دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول سے وابستہ ایک باپردہ اسلامی بہن سے ان کی ملاقات ہوگئی، انہوں نے شفقت فرماتے ہوئے نیکی کی دعوت کے دوران گناہوں سے بچنے کا ذہن دیا، ان کی دعوت کی برکت سے قبر و آخرت کی تیاری کا ذہن بنا، دل پر چھائی گناہوں کی تاریکیاں چھٹنے لگیں اور ان کے دل کا آبگینہ صاف و شفاف ہونے لگا۔ اسی دوران ایک اسلامی بہن کی انفرادی کوشش کے نتیجے میں مدرسۃ المدینہ (بالغات) میں شرکت کرنا شروع کردی، جہاں قراٰنِ مجید درست مخارج سے پڑھنے کے ساتھ ساتھ وضو، نماز اور طہارت وغیرہ سے متعلق بھی اہم باتیں سیکھنے کا موقع ملا۔ ایک دن معلّمہ اسلامی بہن نے انہیں عام فہم انداز میں نماز کا طریقہ سکھایا تو بہت سی اہم باتوں کا پتا چلا اور ان کی کئی خامیاں دور ہو

ئیں۔ وقتاً فوقتاً ملنے والی نیکی کی دعوت کی برکت سے دن بدن دعوتِ اسلامی کی محبت ان کے دل میں بڑھتی چلی گئی، اچھی عادات واخلاق کی خوشبوؤں سے ان کا ظاہر وباطن مہکنے لگا، فضولیات ولغویات سے جان چھوٹ گئی، ذکرودرود ان کی زبان پر جاری ہو گیا اب انہیں ایک روحانی سکون کا احساس ہونے لگا ۔تادمِ بیان اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ وہ مدنی ماحول میں ترقی کرتے کرتے علاقائی سطح پر اجتماع ذمّہ دار کی حیثیت سے مدنی کاموں میں مصروف ہیں۔(انوکھی کمائی، ص ۱۳)

"اگر آپ کو بھی دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول کے ذریعے کوئی مدنی بہار یا برکت ملی ہو تو آخر میں مدنی بہار مکتب پر جمع کروادیں."

اگر سُنّتیں سیکھنے کا ہے جذبہ تم آجاؤ دیگا سِکھا مَدَنی ماحول
بُری صُحبتوں سے کَنارہ کَشی کر کے اچھوں کے پاس آکے پا مَدَنی ماحول
سَنور جائے گی آخرت اِنْ شَآءَ اللہ تم اپنائے رکھو سَدا مَدَنی ماحول
گنہگارو آؤ، سِیَہ کارو آؤ گُناہوں کو دیگا چُھڑا مَدَنی ماحول

(وسائلِ بخشش مرمم، ص۶۴۶تا۶۴۸)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

عائشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھا کا اندازِ سخاوت وایثار

میٹھی میٹھی اسلامی بہنو! اُمّ الْمُؤمنین سَیِّدہ عائشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھا سخاوت و ایثار کے مَدَنی جذبے سے بھی سَرشار تھیں، آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھا کی سخاوت واِیثار کا یہ عالَم ہوا کرتا تھا کہ آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھا اپنی ضرورت کی چیزیں بھی راہِ خدا میں خَیرات کر دیا کرتیں اور اپنے لئے کچھ بھی بچا کر

نہ رکھتی تھیں۔ آیئے! آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا کی سخاوت و ایثار پر مُشْتَمِل 2 اِیمان افروز واقعات سُنئے اور راہِ خدا میں خَرْچ کرنے کا جذبہ اپنے اندر بیدار کیجئے، چنانچہ

ایک لاکھ درہم خَیرات کردیئے!

حضرت سَیِّدَتُنا اُمِّ دُرّہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا فرماتی ہیں، میں حضرت سَیِّدَتُنا عائشہ صِدِّیْقَہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا کے پاس تھی، اُس وَقْت ایک لاکھ دِرہم کہیں سے آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا کے پاس آئے، آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا نے اُسی وَقْت اُن سب درہموں کو لوگوں میں تقسیم کردیا اور ایک درہم بھی گھر میں باقی نہیں چھوڑا۔ اُس دن میں اور وہ روزہ دار تھیں، میں نے عَرْض کی، آپ نے سب درہموں کو بانٹ دیا اور ایک درہم بھی باقی نہیں رکھا تاکہ آپ گوشت خرید کر روزہ اِفطار کرلیتیں؟ آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا نے اِرْشاد فرمایا: تم نے اگر مجھ سے پہلے کہا ہوتا تو میں ایک درہم کا گوشت منگوا لیتی۔ (شرح زرقانی علی المواھب، حضرت عائشۃ ام المؤمنین، ۴/۳۸۹-۳۹۲)

بھوکے رہ کے خود اَوروں کو کِھلا دیتے تھے
کیسے صابِر تھے مُحَمَّد کے گھرانے والے!

روٹی کے بدلے گوشت

ایک دن اُمُّ الْمُؤمِنِین حضرت سَیِّدَہ عائشہ صِدِّیْقَہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا سے ایک مِسْکِین (Poor) نے سُوال کیا، آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا روزے سے تھیں اور گھر میں ایک روٹی کے عِلاوہ کچھ نہ تھا۔ آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا نے اپنی خادِمہ سے فرمایا: اِسے وہ روٹی دے دو!، خادِمہ نے عَرْض کی: آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا کی اِفطاری کے لئے اِس کے عِلاوہ کچھ نہیں۔ آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا نے فرمایا: اِسے وہ روٹی

دے دو! ۔ خادِمہ نے اُسے وہ روٹی دے دی۔ جب شام ہوئی تو (حُضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے) اَہلِ بَیْت یا اُس شخص نے ھَدِیَّہ بھیجا، جو ہمیں بکری (کا گوشت) ھَدِیَّہ کرتا تھا، اُس کو ڈھانپ کر لایا۔ آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا نے خادِمہ سے فرمایا: کُلِیْ مِنْ ھٰذَا خَیْرٌ مِّنْ قُرْصِكِ یعنی اِس میں سے کھاؤ، یہ تمہاری اُس روٹی سے بہتر ہے۔ (شعب الایمان، باب فی الزکاۃ، فصل فیما جاء فی الایثار، ۳/۲۶۰، حدیث: ۳۴۸۲)

میں سب دَولت رہِ حق میں لُٹا دوں شہا ایسا مجھے جذبہ عطا ہو

(وسائلِ بخشش مرمم، ص۳۱۸)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مجلسِ رابطہ برائے عالمات

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی دنیا بھر کے 200 سے زائد مُمالِک میں کم و بیش 104 شعبہ جات میں نیکی کی دعوت کی دُھومیں مچانے میں مصروفِ عمل ہے۔ اِنہی شُعبہ جات میں سے ایک شُعبہ **"مجلسِ رابِطہ برائے عالمات"** بھی ہے۔ اِس شُعبے کا بُنیادی مقصد سُنّی عالمات کو دعوتِ اسلامی کی دِینی خدمات سے آگاہ کرنا، مَدَنی کاموں میں اُن کی مدد (Help) حاصِل کرنا، اُن کی دُعائیں لینا، سُنّی جامعات و مَدارِس میں مَدَنی کاموں کی ترکیب بنانا، ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع، اور مُختلف سُنّتوں بھرے اِجتماعات میں سُنّی جامعات و مَدارِس کی طالبات کی شرکت کروانا ہے۔ اللہ کریم دعوتِ اسلامی اور **"مجلسِ رابِطہ برائے عالمات"** کو مزید ترقّیاں عطا فرمائے اور ہمیں دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول پر اِستقامت نصیب فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں اے دعوتِ اسلامی تری دُھوم مچی ہو

(وسائلِ بخشش مرمم، ص۳۱۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھی میٹھی اسلامی بہنو! مَحبوبۂ محبوبِ خدا، سَیِّدہ عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا کا شمار اللہ پاک کی اُن مُقرَّب ترین وَلِیّات میں ہوتا ہے جن کی ساری زندگی عبادت و رِیاضت میں گزری۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّ وَجَلَّ جس طرح رسولِ اکرم صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم نمازِ پنجگانہ کے عِلاوہ نمازِ اِشراق، نمازِ چاشت، تَحِیَّۃُ الوُضُوْء، صَلٰوۃُ الاَوَّابِیْن وغیرہ نوافل ادا فرماتے تھے، راتوں کو اُٹھ اُٹھ کر نمازیں ادا فرماتے تھے، تمام عمر نمازِ تَہَجُّد کے پابند رہے، اِسی طرح آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا بھی گھر کے کام کاج اور سَرْوَرِ کائنات صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت گزاری کے ساتھ ساتھ پابندی کے ساتھ نمازِ تَہَجُّد اور نمازِ چاشت کی ادائیگی کا بھی اِہتمام فرمایا کرتی تھیں، چنانچہ

نمازِ تَہَجُّد کی پابندی

شَیْخُ الْحدیث حضرت علاّمہ مَولانا عَبْدُالْمُصْطَفٰی اَعْظَمی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اُمُّ الْمُؤمنین حضرت سَیِّدَتُنا عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا کی سِیرت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: عبادت میں بھی آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا کا رُتبہ بہُت ہی بُلند ہے، آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا کے بھتیجے حضرت سَیِّدُنا اِمام قاسِم بن مُحَمَّد بن ابُوبَکر صِدِّیق رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُم کا بَیان ہے کہ حضرت سَیِّدَتُنا عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا روزانہ بِلاناغہ نمازِ تَہَجُّد پڑھنے کی پابند تھیں اور اکثر روزے سے رہا کرتی تھیں۔ (سیرتِ مُصطفٰے، ص۶۶۰)

نمازِ چاشت سے مَحبَّت

آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا نمازِ چاشت کی آٹھ (8) رَکعتیں پڑھتی تھیں، پھر فرماتیں: "اگر میرے ماں باپ اُٹھا بھی دیئے جائیں تب بھی میں یہ رکعتیں نہ چھوڑوں۔ (مؤطّا امام مالک، کتاب قصر الصلاۃ فی السفر، باب صلاۃ الضُّحی، ص ۱۵۳، حدیث: ۳۶۶)

حکیمُ الاُمَّت حضرت مفتی اَحمد یار خان نعیمی رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ بیان کردہ دوسری حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: یعنی اگر اِشراق کے وَقْت مجھے خَبر ملے کہ میرے والِدین زِندہ ہوکر آگئے ہیں تو میں اُن کی مُلاقات کے لئے یہ نَفْل نہ چھوڑوں بلکہ پہلے یہ نَفْل پڑھوں، پھر اُن کی قدم بوسی کروں۔ (مرآۃُ المناجیح، ۲/۲۹۹)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

سُبْحٰنَ اللہ عَزَّوَجَلَّ! اُمُّ المؤمنین رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا کا نَفْل عبادات کی بجاآوری کا جذبہ مرحبا! ذرا غور فرمایئے! جن کی شان قرآنِ کریم میں بَیان ہوئی، جن کے مَناقِب کو اَحادیثِ مُبارکہ میں بَیان کیا گیا، جو اپنے وَقْت کی عالِمہ، مُفْتِیہ، فَقِیہَہ، مُحدِّثہ اور مُفَسِّرہ کہلائیں، بُزرگانِ دِین رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِم اجمعین نے جن کی شان و عظمت کے ڈنکے بجائے، فرائض تو فرائض، تَہَجُّد اور چاشت کے نوافِل کو چھوڑنا بھی اُنہیں گوارانہ تھا۔ مگر آج ہماری حالت یہ ہے کہ نَفْل نماز تو دُور کی بات ہے ہم سے تو فَرْض نمازیں بھی ادا نہیں کی جاتیں، آہ! ہمیں کیا ہوگیا ہے؟، کیوں ہم عبادات سے جی چُرانے لگی ہیں، کیوں ہم ربِّ کریم اور رسولِ پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے اَحکامات کی بجا آوری میں سُستی کا شکار ہیں؟ کیوں ہمارے اَندر سے نَفْل عبادات کا جذبہ ختم ہوتا جارہا ہے؟ کیوں ہم روزوں کے معاملے میں حیلے بہانوں سے کام لیتی ہیں؟، کیا ہم اللہ پاک کی خُفْیَہ تدبیر سے اَمان پاچکی ہیں؟، کیا ہمیں مَغْفِرت کا پروانہ مل چکا ہے؟ کیا ہمارا اَعمال نامہ نیکیوں (Virtues) سے بھرپُور ہے؟، کیا ہمیں نیکیوں کی حاجت نہیں رہی؟، کیا ہمیں اِس بات کا مُکَمَّل یقین ہوچکا کہ ہم دنیا سے اِیمان سلامت لے کر جائیں گی؟، کیا ہم نَزع کی سختیوں کو برداشت کرپائیں گی؟، کیا شریعت کی نافرمانی کرکے ہم اندھیری قَبْر میں آرام پاسکیں گی؟ کیا ہم قَبْر و مَحْشَر کے سُوالات میں کامیابی سے ہمکنار ہوپائیں گی۔؟

یقیناً یہ ہم میں سے کسی کو بھی معلوم نہیں لہٰذا اس مختصر سی زندگی کو غنیمت جانتے ہوئے اس کی قدر کریں، خوش فہمی کے جال سے نکلیں اور اپنے آپ کو فرائض و واجبات کی پابندی کے ساتھ ساتھ نَفْل عبادات کی ادائیگی کا بھی عادی بنائیں۔ اپنے آپ کو فرائض و واجبات اور نوافل کا عادی بنانے کے لئے شَیْخِ طریقت، اَمیرِ اَہلسنّت حضرت علّامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری رَضَوی ضِیائی دَامَتْ بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ "63 **مَدَنی اِنعامات**" پر عمل کرتے ہوئے روزانہ فِکْرِ مدینہ کرنا اِنتہائی مُفید عمل ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! اِس کے مطابِق عمل کرنے کی بَرَکت سے ہم نہ صِرف فرائض و واجبات بلکہ کئی سُنَن و مُسْتَحَبّات پر بآسانی عمل پیرا ہو سکتی ہیں۔ آیئے! بطورِ ترغیب چند مَدَنی اِنعامات کے بارے میں سُن کر عمل کی نِیَّت کرتی ہیں، چنانچہ

مَدَنی اِنعام نمبر 2 میں ہے: کیا آج آپ نے **پانچوں نمازیں** ادا فرمائیں؟

مَدَنی اِنعام نمبر 13 میں ہے: کیا آج آپ نے کم از کم ایک بار (بہتر یہ ہے کہ سونے سے قبل) **صَلٰوۃُ التَّوْبَہ** پڑھ کر دن بھر کے بلکہ سابِقَہ ہونے والے تمام گناہوں سے **تَوْبَہ** کرلی؟ نیز خدانخواستہ گناہ ہو جانے کی صورت میں فوراً **تَوْبَہ** کرکے آئندہ وہ گناہ نہ کرنے کا عہد کیا؟

مَدَنی اِنعام نمبر 18 میں ہے: کیا آج آپ نے فجر کے ساتھ ساتھ ظہر کی سنت قبلیہ فرض رکعتوں سے قبل نیز عصر اور عشا کی قبلیہ سنّتیں اور فرضوں کے بعد والے نوافل ادا فرمائے؟

مَدَنی اِنعام نمبر 19 میں ہے: کیا آج آپ نے نمازِ **تَہَجُّد**، **اِشراق وچاشْت** اور **اَوّابِین** ادا فرمائی؟

مَدَنی اِنعام نمبر 20 میں ہے: کیا آج آپ نے کم از کم ایک بار **تَحِیَّۃُ الْوُضُوء** ادا فرمائی؟

تو آیئے! ہم سب مِل کر نِیَّت کرتی ہیں کہ آج سے روزانہ فِکْرِ مدینہ کرتے ہوئے مَدَنی اِنعامات کا

رِسالہ پُر کریں گی اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ، **صَلٰوۃُ التَّوْبَہ** اور **سُنَّتِ قَبْلِیَّہ** بھی پڑھتی رہیں گی اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ، نمازِ **تَہَجُّد**، **اِشراق و چاشت**، **اَوّابِین** اور دیگر نوافِل بھی ادا کرتی رہیں گی۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بَیان کا خلاصہ

میٹھی میٹھی اسلامی بہنو! آج کے سُنّتوں بھرے بَیان میں ہم نے سُنا کہ

☆ سَیِّدہ عائشہ صِدِّیْقَہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا کو رسولِ خدا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی خُصوصی قُربَت و رَفاقت حاصل رہی۔ ☆ سَیِّدہ عائشہ صِدِّیْقَہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا کو دیگر اَزْواجِ مُطَھَّرات پر 10 فضیلتیں حاصِل ہیں۔ ☆ سَیِّدہ عائشہ صِدِّیْقَہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا کی شان و عظمت قرآنِ کریم اور اَحادیثِ رسولِ کریم میں بَیان ہوئی ہے۔ ☆ سَیِّدہ عائشہ صِدِّیْقَہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا کے فضائل ریت کے ذرّوں اور آسمان کے تاروں کی طرح بے شُمار ہیں۔ ☆ سَیِّدہ عائشہ صِدِّیْقَہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا اپنے زمانے کی عالِمہ، مُفْتِیَہ، فَقِیْھَہ، مُحَدِّثَہ اور مُفَسِّرَہ تھیں۔ ☆ سَیِّدہ عائشہ صِدِّیْقَہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی محبوبہ ہیں۔ ☆ سَیِّدہ عائشہ صِدِّیْقَہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا اِطاعتِ رسول، فَقْر و فاقہ اور تَوَکُّل جیسی خوبیوں سے آراستہ تھیں۔ ☆ سَیِّدہ عائشہ صِدِّیْقَہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا سخت ترین گرمیوں میں بھی روزے رکھا کرتی تھیں۔ ☆ سَیِّدہ عائشہ صِدِّیْقَہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا اِیثار و سخاوت کی لازوال دَولت سے مالا مال تھیں۔ ☆ سَیِّدہ عائشہ صِدِّیْقَہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا نَفْل عبادات کی بھی بہت پابند تھیں۔ اللہ کریم سَیِّدہ عائشہ صِدِّیْقَہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا کے طُفیل ہمیں بھی عبادت کا ذَوق و شَوق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھی میٹھی اسلامی بہنو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند سُنّتیں اور آداب بَیان کرنے کی سعادت حاصل کرتی ہوں۔ نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ جنّت نشان ہے: جس نے میری سُنّت سے محبت کی اُس نے مجھ سے مَحَبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحَبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔ (مشکاۃ المصابیح، کتاب الایمان، باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ، ۱/۹۷، حدیث:۱۷۵)

سُنّتیں عام کریں دِین کا ہم کام کریں نیک ہوجائیں مسلمان مدینے والے

سونے جاگنے کی سنتیں اور آداب

آیئے! شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے "101 مدنی پھول" سے سونے جاگنے کی سنتیں اور آداب سنتی ہیں: سونے سے پہلے بستر کو اچھی طرح جھاڑ لیجئے تاکہ کوئی مُوذی کیڑا وغیرہ ہو تو نکل جائے۔☆سونے سے پہلے یہ دعا پڑھ لیجئے: **اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْیٰ** (بخاری، ۴/۱۹۲، حدیث: ۶۳۲۵)☆عصر کے بعد نہ سوئیں کہ عقل زائل ہونے کا خوف ہے۔ فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص عصر کے بعد سوئے اور اُس کی عَقْل جاتی رہے تو وہ اپنے ہی کو مَلامت کرے۔ (مسند ابی یعلی، ۴/۲۷۸، حدیث:۴۸۹۷)☆دوپہر کو قیلولہ (یعنی کچھ دیر لیٹنا) مستحب ہے۔ (فتاویٰ ھندیہ، ۵/۳۷۶) صدرُ الشَّریعہ، بدرُ الطَّریقہ حضرت علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں: غالباً یہ ان لوگوں کے لئے ہو گا جو شبِ بیداری کرتے ہیں، رات میں نمازیں پڑھتے ذکرِ الٰہی کرتے ہیں یا کُتب بینی یا مطالعے میں مشغول رہتے ہیں کہ شب بیداری میں جو تکان (تھکاوٹ) ہوئی قیلولے سے دَفع ہو جائے گی۔ (بہارِ شریعت، حصّہ ۱۶، ص ۷۹)☆دن کے اِبتدائی حصّے میں سونا یا مغرب و عشاء کے درمیان میں سونا مکروہ

ہے۔(فتاویٰ ھندیہ،۳۷۶/۵)☆سونے میں مُستَحَب یہ ہے کہ باطہارت سوئے اور☆کچھ دیر سیدھی کروٹ پر سیدھے ہاتھ کو رُخسار(یعنی گال) کے نیچے رکھ کر قبلہ رُو سوئے پھر اِس کے بعد بائیں کروٹ پر۔(فتاویٰ ھندیہ،۳۷۶/۵)☆سوتے وَقت قَبر میں سونے کو یاد کرے کہ وہاں تنہا سونا ہو گا، اپنے اعمال کے علاوہ کوئی ساتھ نہ ہو گا۔☆سوتے وقت یادِ خدا میں مشغول ہو، تہلیل، تسبیح اور تحمید پڑھے(یعنی لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، سُبْحٰنَ اللّٰہ اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کا وِرد کرتا رہے) یہاں تک کہ سو جائے کہ جس حالت پر انسان سوتا ہے اُسی پر اُٹھتا ہے اور جس حالت پر مَرتا ہے قِیامت کے دن اُسی پر اُٹھے گا۔ (فتاویٰ ھندیہ، ۳۷۶/۵)☆جاگنے کے بعد یہ دُعا پڑھئے:**اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ اَحْیَانَا بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ** ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ پاک کے لئے ہیں جس نے ہمیں مارنے کے بعد زندہ کیا اوراُسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔(بخاری، ۱۹۶/۴، حدیث:۶۳۲۵)

طرح طرح کی ہزاروں سُنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی 2 کتب **"بہارِ شریعت"** حِصّہ 16 (312 صفحات)، 120 صفحات پر مشتمل کتاب **"سُنّتیں اور آداب"**، رسالہ **"163 مَدَنی پھول"** اور **"101 مَدَنی پھول"** ھدِیَّۃً طَلَب کیجئے اور بغور ان کا مطالَعَہ فرمائیے۔

اعلانات

دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ کتاب **"جنت میں لے جانے والے اعمال"** کے صفحہ نمبر **388** پر روایت نقل کی گئی ہے کہ!" حضرتِ سیِّدُنا ابو ذر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ رِسالت، شہنشاہِ نبوت، مخزنِ جُود و سخاوت، پیکرِ عظمت و شرافت، محبوبِ رَبُّ العزت، محسنِ انسانیت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:" اے ابوذر! صبح کے وقت کتابُ اللہ کی ایک آیت سیکھنے کے لیے چلنا تمہارے لیے سو رکعتیں پڑھنے سے بہتر ہے اور تمہارا صبح کے وقت علم کا ایک باب سیکھنے کے لیے جانا تمہارے لیے ہزار رکعتیں پڑھنے سے بہتر ہے۔"(ابن ماجہ، کتاب

السنۃ، باب فضل من تعلم القرآن وعلمہ، رقم ۲۱۹، ج۱، ص ۱۴۲)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! اس فضیلت کو پانے کے لیے یکم رمضان المبارک سے 20 دن کا مختصر کورس **"فیضانِ تلاوتِ قرآن"** علاقہ سطح پر شروع ہو رہا ہے۔ جس میں اسلامی بہنوں کو تلاوتِ قرآن سننے کی سعادت کے ساتھ ساتھ ترجمہ و تفسیر (دلچسپ قرآنی واقعات) سننے کی سعادت نصیب ہو گی تمام اسلامی بہنوں سے مدنی التجاء کہ اس کورس میں نہ صرف خود شرکت فرمائیں بلکہ دیگر اسلامی بہنوں پر انفرادی کوشش کر کے انہیں بھی اس کورس میں داخلہ دلوائیں۔

تمام ذمہ دار اسلامی بہنیں یہ نیت بھی فرمالیں کہ ماہِ رمضان کی برکتوں کو پانے کے لیے دو اہم مدنی کام تربیتی حلقہ اور ہفتہ وار مدنی دورہ میں لازمی شرکت کریں گی۔

تمام اسلامی بہنیں نیت فرمالیں کہ ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں پابندی سے شرکت کیا کریں گی کہ اگر ہم پابندی سے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کریں گی تو اچھی اچھی باتیں سیکھتی رہیں گی۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کم و بیش 104 شعبہ جات میں دینِ متین کی خدمت میں ملک و بیرونِ سرگرمِ عمل ہیں حالانکہ حالات ایسے ہیں کہ آج گناہوں کے پھیلانے پر بہت زیادہ سرمایہ خرچ کیا جارہا ہے، آیئے ہم گناہوں کو روکنے اور دین کے پھیلانے کے لیے اپنا سرمایہ خرچ کرنے کا عزم کریں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی ملک و بیرونِ ملک میں سال کی تقریباً 600 کے قریب مسجدیں بنارہی ہے (تقریباً روز کی 2 مسجدیں) فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: صبح سویرے صَدقہ دو کہ بلا صَدقہ سے آگے قدم نہیں بڑھاتی۔ شُعَبُ الایمان، باب فی الزکاۃ، التحریض علی صدقۃ التطوع، ۳/۲۱۴، حدیث: ۳۳۵۳

نیت فرمالیجئے کہ اپنے تمام تر صدقاتِ واجبہ و نافلہ (زکوٰۃ، صدقہ، خیرات وغیرہ) عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کو دیں گی۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ۔۔۔ اللہ تعالیٰ عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمین

بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ماہِ رمضان المبارک میں شیخِ طریقت امیرِ اہلسنت بعد نمازِ عصر و بعد نماز تراویح مدنی مذاکرے کے لیے وقت عطا فرماتے ہیں جو کہ مدنی چینل پر براہِ راست پیش کیا جاتا ہے تمام اسلامی بہنوں سے مدنی التجاء ہے کہ لازمی ان دونوں مدنی مذاکروں میں خود بھی شرکت فرمائین بلکہ گھر کے دیگر افراد کو بھی اہتمام کے ساتھ ان مدنی مذاکروں کو دکھانے کی ترکیب بنائیں ان شاء اللہ عزوجل علم و حکمت کے بے شمار موتی ملیں گے۔

تمام اسلامی بہنیں یہ پمفلٹ "ماہِ رمضان میں گناہ کرنے والے کی قبر کا بھیانک منظر" مکتبۃ المدینہ سے زیادہ تعداد میں ورنہ کم از کم 12 یا حسبِ توفیق خرید فرما کر اسے تقسیم فرمائیں اور اپنے گھر میں نمایاں جگہ پر آویزاں فرمائیں۔اس کی برکت سے گناہوں سے بچنے کا ذہن بنے گا۔ ان شاء اللہ عزوجل

رشتوں کی رکاوٹ دور ہونے کا وظیفہ امیر اہلسنت دامت برکاتھم العالیہ نے ارشاد فرمایا ہے کہ: ماہِ رمضان کی 12ویں شب یعنی 11ویں کی درمیانی شب ،بعد نمازِ عشاء 12 رکعتیں 2،2 رکعت سے پڑھیں اور پیارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی بارگاہ میں ان نوافل کا ثواب نذر کریں اور رو رو کر ربّ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں دعا کریں ۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اگلا رمضان آنے سے پہلے ہی شادی ہو جائے گی۔(مدنی مذاکرہ سلسلہ 743)